

[تاریخ: ۱۸/۰۹/۲۰۲۳]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

[۴۶۰]

سوال

ایک اسکول کا لوگو ہے، جس پر قرآن کریم کی ایک آیت بھی لکھی ہوئی ہے۔ کیا اس طرح کپڑوں پر قرآن کریم کی آیات لکھی جاسکتی ہیں؟ حالانکہ کپڑے دھلنے بھی ہوتے ہیں، اسی طرح بچے ان کو پہن کر واش روم وغیرہ میں بھی جاتے ہیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اگر تو لوگو نے دیوار، دروازے اور کتابوں وغیرہ پر ہی رہنا ہے، تو پھر لوگو میں آیات لکھنے میں حرج نہیں، لیکن اگر لوگو نے وردیوں پر بھی لگنا ہے، جیسا کہ سوال میں بتایا گیا ہے، تو یہ بالکل درست نہیں۔ اداروں اور سکولز کو قرآن کریم کی اس طرح کی لاشعوری توہین سے بچنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ } [المائدة: ۲]

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو۔

اس کی ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ لوگو وغیرہ کے ایک سے زیادہ ورژن بنائے جائیں، جن میں آیات ہوں، انہیں صرف ایسی جگہوں پر استعمال کیا جائے، جہاں ادب و احترام کا مکمل خیال رکھا جاتا ہے۔

اور جو وردیوں وغیرہ پر لگانے ہیں، ان میں آیات وغیرہ مقدس الفاظ نکال دیے جائیں، صرف لوگو کا ڈھانچہ رہنے دیا جائے تو کوئی حرج نہیں، جیسا کہ بعض اداروں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اسی طرح کرتے ہیں۔

قرآن کریم سے اس قدر محبت ہے کہ ہم آیات کو لوگو کا حصہ بنانا چاہتے ہیں، تو اسی محبت اور ادب کا تقاضا ہے کہ ان آیات اور مقدس عبارات کے تقدس کا مکمل خیال رکھا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{ وَمَنْ يُعْظِمِ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ } [الحج: ۳۲]

جو شخص شعائر اللہ کی تعظیم کرے، تو بلاشبہ یہ کام دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين



مفتیان کرام

فضیلتہ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

سیدہ حنین

فضیلتہ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قرہ حفظہ اللہ

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ
ULAMA FATWA COUNCIL

فضیلتہ الشیخ عبدالحکیم بلال حفظہ اللہ

سیدہ حنین

فضیلتہ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

سعیدی

فضیلتہ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

مدرسہ ادریس اثری

فضیلتہ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

سیدہ حنین

فضیلتہ الدكتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

مدنی

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ